



آدوب جو بد سیکھیں

آسان طریقے سے



تألیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبد الرحیم

بانی و ذاہر یکٹر: انٹر اسٹینٹ کورنر آن آئی ٹی

عمرہ اور معیاری ویڈیو، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاور پوائنٹس وغیرہ کی تیاری
کے لیے ہمیں آپ کا تعادن درکار ہے۔ اگر یہ سخن آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنے ناچاہتے ہوں
تو براہ کرم یہاں

کلک کریں

یا اس کو ڈکوا سکیں کریں:



قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے
ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْءَانَ وَعَلَمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری)

آورجوبید سیکھیں

آسان طریقے سے

تألیف

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی وڈا سریکٹر: انڈر اسٹینڈ کرآن آکیڈمی



www.understandquran.com

© جملہ حقوق اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا منوع ہے۔

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی،
عامر ارشاد فیضی، عبد القدوس عمری
عبدیل اللہ مزمل حق ندوی، ارشاد عالم ندوی
عبدالرب خرم قریشی، اسماء صالحہ،

ایڈوائزر

خورشید انور ندوی - فاضل، دارالعلوم ندوۃ العلماء
وکاں، جامعہ نظامیہ حیدر آباد دکن

معاونین

خواجہ نظام الدین احسن،
ڈاکٹر عبد القادر فضلاني

مترجم

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنر

شکیل احمد رحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھردے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنر

کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبی شریف

www.corpus.quran.com

نام کتاب آؤ تجوید سیکھیں آسان طریقے سے

ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ذا فریکٹر: انٹر اسٹیونٹ القرآن اکیڈمی



ناشر

اشاعت اول جنوری 2022

صفحات 24

Publisher



Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

فہرست اسپاہ

سق نمبر	سق کا نام	صفہ نمبر	سق نمبر	سق کا نام	صفہ نمبر	
14	نرم یاء و الے الفاظ کی مشق	29	5	1	تعارف
14	ہمز ساکنہ والے الفاظ کی مشق	30	5	2	م، ب کے خارج
14	ہس والے الفاظ کی مشق	31	6	3	و، ف کے خارج
15	تقلہ والے الفاظ کی مشق	32	6	4	ث کا خارج
15	دوزبر، دوزیر اور دوپیش یعنی تنوین والے الفاظ کی مشق	33	6	5	ذ کا خارج
16	شدہ والے الفاظ کی مشق	34	7	6	ظ کا خارج
16	شدہ والے الفاظ (خاص حالتیں) کی مشق	35	7	7	ت، د، ط کے خارج
16	ہ اور ن پر شدہ والے الفاظ کی مشق	36	7	8	ز، س، ص کے خارج
17	مد والے الفاظ کی مشق	37	8	9	ل، ن، ر کے خارج
17	حروف مقطعات والے الفاظ کی مشق	38	8	10	ج، ش، ی کے خارج
17	لفظ اللہ کے لام کے قاعدے کی مشق	39	9	11	ض کا خارج
18	راء کے قاعدے	40	9	12	ک، ق کے خارج
18	رام کے قاعدے (خاص حالتیں)	41	9	13	ء، ه کے خارج
18	شمی حروف والے الفاظ	42	10	14	ع کا خارج
19	قری حروف والے الفاظ	43	10	15	ح کا خارج
20	میم ساکنہ کے قاعدے	44	10	16	غ کا خارج
20	بیانا (اٹھاہر)	45	11	17	خ کا خارج
21	تعارف: چھپانا (اخفاء)	46	11	18	اعادہ
21	(چھپانا یا اخفاء) کی مثالیں	47	12	19	زبر والے الفاظ کی مشق
21	(چھپانا یا اخفاء) کی مثالیں	48	12	20	الف مد کی مشق
22	ملانا (ادغام)	49	12	21	زیر والے الفاظ کی مشق
22	بدنا (اقلاب)	50	12	22	یاء مد کی مشق
23	چھوٹا نون (نون قطفی)	51	12	23	پیش والے الفاظ کی مشق
23	نہیں پڑھے جانے والے حروف (ساقط حروف)	52	13	24	واو مد کی مشق
24	تلاؤت کے دوران رکنے کے قاعدے (پہلا حصہ)	53	13	25	کھڑا زر، کھڑی زر اور آٹا پیش والے الفاظ کی مشق
25	تلاؤت کے دوران رکنے کے قاعدے (دوسرہ حصہ)	54	13	26	کھڑا زر والے الفاظ (خاص حالتیں)
25	تلاؤت کے دوران رکنے پر دوبارہ شروع کرنے کے قاعدے	55	13	27	سکون یا جزم والے الفاظ کی مشق
26	تلاؤت کے دوران رکنے (وقت) کی علامات	56	14	28	نرم واو والے الفاظ کی مشق

یہ کورس خاص ان لوگوں کے لیے ہے جو یہ توجیہ کرنا چاہتے ہیں کہ قرآن مجید کیسے پڑھنا ہے لیکن اسے پڑھنے کا صحیح طریقہ یعنی تجوید کے ساتھ پڑھنا نہیں جانتے۔

تجوید کا مطلب ہے: خارج و صفات اوتلاوت کے قواعد کا لحاظ رکھتے ہوئے قرآن کو پڑھنا۔

یہ تینوں چیزوں قرآن کے ہر صفحہ پر بلکہ ہر سطر میں موجود ہیں، اس لیے اس کا جانا ضرور ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے چیر یکل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ پر قرآن کو اتارا۔ آئیے! ہم بھی اسی طرح قرآن کو پڑھنے کی کوشش کریں جس طرح حضرت محمد ﷺ نے پڑھا ہے۔ تجوید سے آپ یہ کام کر سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ۔

ایمیٹ: رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: **لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيَسْ مَا (ابو زادہ) جو شخص قرآن کو خوش الحانی (اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اچھی آواز سے پڑھنا کافی نہیں ہے اگر**

1. حروف کے خارج صحیح نہ ہوں، مثلاً **عَلِيم** کو **أَلِيم** پڑھائے۔

2. حروف کی صفات درست ادا نہ ہوں، مثلاً لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھائے، موٹا پڑھنے کے بجائے۔

3. تجوید کے قواعد میں غلطیاں ہوں، مثلاً مد کو صحیح طور پر ادا نہ کیا جائے، جیسے **خَلَقْنَا** کو **خَلَقْنَاهُ** پڑھائے۔

تلاوت کے دوران ہم سے غلطیاں اس لیے ہوتی ہیں کہ:

❖ صحیح طریقے سے نہیں بکھا، یا نہیں سکھایا گیا

❖ مادری زبان (جیسے اردو وغیرہ) کا اثر

❖ تجوید کا پتہ ہی نہیں چل سکا

تجوید کے اس کورس کے مقاصد:

۱) قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے میں آپ کی مدد کرنا

۲) تجوید کے بنیادی قواعد ان کی ایمیٹ بتاتے ہوئے سکھنا، ساتھ ہی یہ بتانے کی کوشش کرنا کہ یہ قواعد کیوں ہیں

۳) بار بار آنے والے الفاظ کے ذریعے ان قواعد کی مشق کرنا (تمام اسماق میں پڑھائے گئے 350 ایسے الفاظ، جو قرآن مجید میں تقریباً 40,000 بار آتے ہیں۔ یعنی کم و بیش 50 فیصد)

کیا تجوید اتنے کم وقت میں سیکھی جاسکتی ہے؟ یاد رکھیے کہ تجوید میں مہارت کے لیے کافی وقت لگتا ہے؛ لیکن ہمارے اس کورس کے ذریعے آپ تجوید کی بنیاد سے واقف ہوں گے، اہم اصولوں کو جان لیں گے، اور ان کو عمل میں لانے کے سادے اور موثر طریقے یکھیں گے، ان شاء اللہ۔

اس کتاب میں ہر سبق کے نمبر میں a رکھا گیا ہے، مثلاً 1a، 2a، 3a، وغیرہ۔ تجوید کی عملی مشق کے لیے ۶۰۰ اسماق میں آخری سورتوں کی پریکش دی گئی ہے۔ دونوں کے ویڈیوس موجود ہیں۔ ہر ویدیو صرف ۳ منٹ کا ہے تاکہ مصروف حضرات بھی اس کے لیے وقت نکال سکیں۔

سبق نمبر-2a: م، ب کے خارج

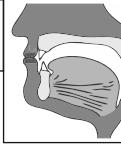
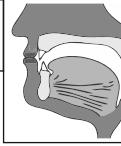
مخرج: وہ جگہ جہاں سے حروف کی آواز نکلتی ہے۔ جیسے **م** کی آواز دونوں ہونوں سے نکلتی ہے تو **م** کا مخرج ہیں ہونٹ۔ اسی طرح ش کا مخرج زبان کے قیچکا حصہ ہے، خ کا مخرج حلق کا ابتدائی حصہ ہے، وغیرہ۔

مخرج کی جمع مخارج ہے اور یہ مخارج پانچ ہیں: (۱) ہونٹ (۲) زبان (۳) حلق (۴) منہ کا خالی حصہ (۵) ناٹ کی بانس

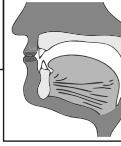
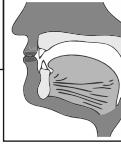
کسی حرفا کا مخرج معلوم کرنا ہو تو کوئی بھی اور اس کے بعد اس حرفا پر سکون لگائیے۔ مثلاً اگر نیم کا مخرج معلوم کرنا ہو تو آپ کہیں گے: **أَمْ**۔ جہاں بھی آپ رکیں گے وہ اس حرفا کا مخرج ہو گا لیکن وہ جگہ جہاں سے اس حرفا کی آواز نکلتی ہے۔ اسی طرح دوسری حرکات لگانے سے بھی مخرج کو معلوم کیا جاسکتا ہے جیسے: **م م م**

اس سبق سے ہم مخارج کو یکھنا شروع کرتے ہیں۔ ہم حروف پر زبر کے ساتھ پریکش کریں گے جیسے **م ب و ف** (نہ کہ نیس باء و او فاء)۔ تاکہ ہم ان حروف کے مخارج کی شروع ہی سے پریکش کر سکیں اور تاکہ ہم حروف کی نظم کا استعمال کر سکیں۔ حروف تھجی کی نظم جو کہ مخارج کی ترتیب سے دی گئی ہے اس کتاب کے کوریٹنگ کے اندر وہی حصے میں دے گئی ہے۔

میم کا مخرج: دونوں ہونٹوں کے باہری حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے

م	م	م	م	م	م	م	ام		م
									میم

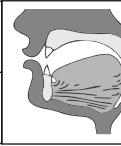
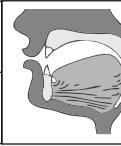
باء کا مخرج: دونوں ہونٹوں کے اندر وینی حصے کو ملانے سے ادا ہوتا ہے

ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	آب		ب
									باء

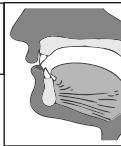
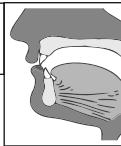
سبق نمبر-3a: و، ف کے مخارج

ادا کا مخرج: دونوں ہونٹوں کو گول کیجیے، پھر الگ کرتے ہوئے کہیے۔

نوٹ: انگریزی کے L کی آواز مت نکالیے! یعنی ہونٹوں کو گول کیے بغیر مت پڑھیے۔

و	و	و	و	و	و	و	او		و
									واو

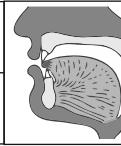
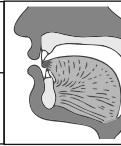
فاء کا مخرج: نیچلے ہونٹوں کو اپر کے دانتوں کے کناروں سے لگا کر کہیے

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	اف		ف
									فاء

سبق نمبر-4a: ث کا مخرج

ثاء کا مخرج: زبان کی نوک کو اپر کے دانتوں سے لگائیں۔

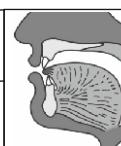
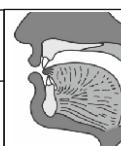
نوٹ: س کی طرح مت پڑھیے۔ صرف زبان کی نوک تھوڑا باہر نکالیے، بہت زیادہ نہیں۔

ث	ث	ث	ث	ث	ث	ث	اٹ		ث
									شاء

سبق نمبر-5a: ذ کا مخرج

ثاء کا مخرج: زبان کی نوک اپر کے دانتوں کے کناروں سے لگا کر ذال ادا کیجیے۔

نوٹ: ز کی طرح مت پڑھیے۔ صرف زبان کی نوک تھوڑا باہر نکالیے، بہت زیادہ نہیں۔

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	اڈ		ذ
									ذال

سبق نمبر - 6a: ظ کا مخرج

ظاء کا مخرج: زبان کی نوک اور پر کے دانتوں کے کنارے سے لگا کر ظاء ادا کیجئے۔ ظاء کی آواز موٹی ہوتی ہے۔
نوٹ: س کی طرح مت پڑھیے۔ صرف زبان کی نوک تھوڑا باہر نکالیے، بہت زیادہ نہیں۔ س سے پہلے اور آ (موخا اونچا) بولنا سمجھئے، منہ گول مت سمجھئے۔ **ڈ** ظ

ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	اظ		ظ
	ظلم	عظيم		ظالم		أظلم		ظاء

اسی طرح اس سبق میں چار صفات کے اشاروں کو یاد کر لیجئے۔ (۱) باریک (۲) موٹا (۳) موٹا اونچا (۴) بہت موٹا اونچا

سبق نمبر-7a: ت، د، ط کے مخارج

تاءُ کا مخراج: زمان کی نوک کو اوپر کے دانتوں کی جڑ سے لگائیے۔

ان حروف کو یاد کھنے کے لیے ایک نکتہ یاد کر کو بھیجی۔ پچھلے اسباق میں ہم نے پڑھا تھا، ذ، ظ ان میں ہر ایک سے صرف ایک نقطہ ہٹا دیا جسے تو بن جائے گا، ذ، ظ

	ٿ	ڻ	ٿ	ٿ	ٿ	ٿ	ٿ	ٿ
								ت

دال کا مخرج: زبان کی نوک کو اوپر کے دانتوں کی جڑ سے لگائیے۔

	ڏ	ڻ	ڻ	ڻ	ڻ	ڻ		د
--	---	---	---	---	---	---	---	---

طاء کا مخرج: زبان کی نوک کو اوپر کے دانتوں کی جڑ سے لگائیے۔

ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	أط		ط
			يَهْبِطُ	وَالْبَاطِلُ	ظِيرًا	أَطْعَمَهُمْ			طاء

سقة فخر-8a: (ز، س، ص، کے مخابر)

زبان کا مخرج: زبان کی نوک کو نحے کے دانتوں کے کناروں سے لگائے اور پھر کسے

ز	زُ	زَ	زُّ	زِ	زَّ	آزْ		زاء
---	----	----	-----	----	-----	-----	--	-----

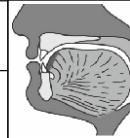
سین کا مخراج: زبان کا نوک کو نحی کے دنگوں کے کناروں سے لگائے اور پھر  کیسے۔

س	س	س	س	س	س	س	
---	---	---	---	---	---	---	---

صاد کا مخرج: زبان کی نوک کو نیچے کے دانتوں کے کناروں سے لگائیے اور پھر ص کہیے۔

عام غلطیاں: سے یا صوامت پڑھیے۔ ص ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول مت کیجئے۔ نکتہ: ا saw him! ص زبان کی شکل کا ہوتا ہے اور بہت موٹا اور نچا دا کیا جاتا ہے۔

ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص	ص
صَدُورٍ	صِرَاطٌ	صِرَاطًا	وَتَوَاصَوْا	أَصْبَرَهُمْ							

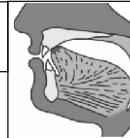


صاد

سبق نمبر-9a: ل، ن، ر کے مخارج

لام کا مخرج: اوپر کے دانتوں کے سورہوں کو زبان کا کنارہ لگائیے۔

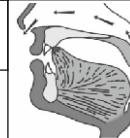
ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل	ل
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---



لام

تون کا مخرج: اوپر کے دانتوں کے سورہوں کو زبان کا کنارہ لگائیے۔

ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

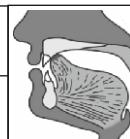


نون

راء کا مخرج: اوپر کے دانتوں کے سورہوں کو زبان کا کنارہ لگائیے۔

نوٹ: ○ رکوباریک مت پڑھیے یہ رانگریزی کے raw کی طرح ہے لیکن اس کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول نہیں کریں گے (عرب ر، انگلش اور میکسیکو کے درمیان ہے)۔ ○ انگریزی میں تو معنی بھی بدلتے ہیں اس طرح غالباً سے مثلاً Rat, Rot راء کا مخرج: زبان کے پیچے کا حصہ اوپر کے تالوں سے لگائیے۔

ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر	ر
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

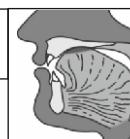


راء

سبق نمبر-10a: ج، ش، ی کے مخارج

حیم کا مخرج: زبان کے پیچے کا حصہ تالوکی طرف اٹھائیے۔

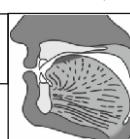
ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج	ج
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---



حیم

شین کا مخرج: زبان کے پیچے کا حصہ تالوکی طرف اٹھائیے۔

ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش	ش
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---



شین

یاء کا مخرج: زبان کے پیچے کا حصہ تالوکی طرف اٹھائیے (Yes! Ya!)

نوٹ: یہ کہتے ہوئے یاء کے مخرج کو مت بھولیے۔

سبق نمبر - 11a: ض کا مخرج

(۱) انگلی سے زبان کے کنارے کو (ہرے رنگ والا حصہ) تھوڑا رکریے، لیکن آپ کو معلوم ہو جائے کہ زبان کا کون سا حصہ لگانا ہے۔
 (۲) تالو کا دامنیں جانب ہرے رنگ والے حصے کو انگلی سے تھوڑا سارا رکریے۔ آپ کو محسوس ہو گا کہ زبان کیاں لگاتا ہے۔ اب کہیں پڑھ۔

ضاد کا مخرج: زبان کے کنارے کو دائیں یا باہمیں جانب اور کے دائرہوں کی جڑ سے لگائیے

نوت: اگر نہیں آرہا ہو تو:

- روزانہ کچھ منٹ ہی سبی، پر لیکھ کرتے رہیے۔ چھوڑ یہ مت۔ کچھ دنوں یا ہفتوں میں آپ کو کمزور آجائے گا، ان شاء اللہ۔
 - دن میں کئی وقت ایسا ہوتا ہے کہ آپ اکیلے ہوتے ہیں، جاتے، آتے، گھر کے کام کرتے وقت وغیرہ، تو ان اوقات میں پر لیکھ کرتے رہیے۔

ض	ض	ض	ض	ض	ض	ض	ض	صَادٌ
مَعْضُوبٌ	ضِيَاءً	ضَالِّين	أَضْحَكَ		ض			

سبق نمبر-12a: ک، ق کے مخارج

کاف کا مخرج: اس بات کو یاد رکھیے کہ خلق کے اوپر کے حصہ سے اور ک باہر کے حصہ سے ادا ہوتا ہے جبکہ ق زبان کی جڑ کو، یعنی آخر کے حصہ کو تالوں سے لگانے پر لکھتا ہے۔

تفاف کا مخرج: زبان کی جڑ کو چھوٹی زبان کے پیچھے کے حصہ سے لگائیے۔

نوت: • ق کو ک اور خ مت پڑھیے۔ • باریک مت پڑھیے (یہ موٹا اونچا حرف ہے)۔

ق	قِ	قَ	قُ	قِـ	قـ	آقـ	
قـلـ	قـيـلـ	قـالـ	آقـرـبـ				

سبق نمبر - 13a: ۴، ۵ کے مخارج

حلق کے چھ حروف ہیں: ع، ه، غ، خ

ہمزہ کا مخرج: (کتاب میں پائے کا مخرج لکھا ہوا ہے) تمام حروفِ حلقی کے مخرج کو صحیح کرنا ہے (ء ۹ ع ۷ ح ۶ غ ۵ خ)

عرب میں چھپے ہوئے قرآن میں ہمزہ الف، واواور یاء پر ہوتا ہے۔ جیسے: أَ، قَ، يَ

۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
هَمْزَة	أَمْمَةٌ	إِيَّاكَ	جَاهَةٌ	فَاتُوا		هَمْزَة	

یاء کا مخرج: سینے کی طرف حلق کے نیچے حصے سے ادا ہوتا ہے۔

عام غلطیاں: ۵ کوچھیا یئے مت اور نہ دوسری آوازوں میں دباد تیکھے۔

ه	ھ	ۃ	ۃ	ہ	ہ	ۃ	ۃ	ه
وھو	شی	هذا	آهڈی		هاء			

سبق نمبر - 14a: ع کا مخرج

یاء کا مخرج: حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتا ہے۔

عین کی آواز کی پریکٹس کے لئے لفظ یعنی کو دہراتے رہے! عرب اس لفظ کو اکثر اس وقت استعمال کرتے ہیں جب وہ کسی چیز کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں۔

شروع میں یہ کچھ عجیب سما محسوس ہوگا، لیکن آپ اسے عربوں جیسا بولنے کی کوشش کیجئے!

نوت: • ع کوئمٰت بڑھے۔

• کشناپا نانشیک نے کل آئکنہ ان کا تھا جو سکتی تھی۔ مگر تلاں تک کہ تھے نہیں

• سُرپریز! اور مل کرے لے یہ آپ ان لمبائیوں سے پڑھ سکتے ہیں، مرتلاوت لے دو! ہیں۔

سبق نمبر - 15a: ح کا مخرج

ماء کا مخرج: حلق کے درمیانی حصے سے ادا ہوتا ہے۔

نوت: حکوم کی طرح مت بڑھے۔

ح کی آواز نکالنے کے لیے ایک نکتہ یاد رکھیے مرچ کھالینے کے بعد آپ اپنے منہ اور حلق کو ٹھنڈا کرنے کے لیے جو آواز نکالتے ہیں تقریباً وہی آواز ح کی ہوتی ہے۔ کس طرح اس کی پرکشش کریں گے؟

اگر آپ کو یہ حرف صحیح پڑھنا نہ آتا ہوں تو اس 500 1000 پا بار پڑھنے کی کوشش کیجیے خاص کر جب آپ اکیلے ہوں۔

سبق نمبر - 16a: غ کا مخرج

باء کا مخرج: حلق کے اوپر کے حصے سے غیر ادا ہوتا ہے۔

عامہ غلطیاں: اس کو ہمارک میت ٹھہرے۔ ہم موٹا اور اونچا (مستعلمه) حرف ہے۔

غ	غ	غ	غ	غ	غ	غ	أغ		غ
			غُفرانك	غِشاوة	غَاسِقٍ	أَغْنَى			غين ↑

سبق نمبر-17a: خ کا مخرج

یاء کا مخرج: حلق کے اوپر کے حصے سے ادا کیجیے۔

عام غلطیاں: اس کو باریک مت پڑھیے۔ یہ موٹا اور اوچا (مستعلی) حرف ہے۔

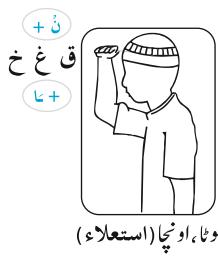
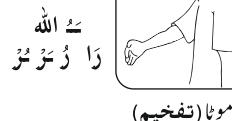
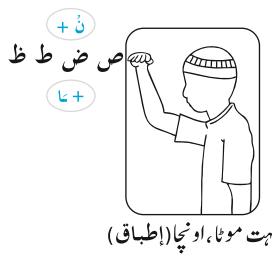
خ	خ	خ	خ	خ	خ	آخ	خ	خاء
			خُسْرٰ	خَلَافٍ	خَلَقَ	أَخْرَجَ		

سبق نمبر-18a: اعادہ

تجوید: مخارج و صفات اوتلاءات کے قواعد کا لاحاظہ کرنے ہوئے

قرآن کو پڑھنا۔

مخرج: وہ جگہ جہاں سے حروف کی آواز نکلتی ہے۔ مخرج کی جمع
مخارج۔



تین سیسیں کو یاد رکھیے:
موٹا: ر

موٹے اوچے: ق خ غ

بہت موٹے اور اوچے: ص ض ط ظ
باقی حروف باریک یا پتلے پڑھے جاتے ہیں۔

مخارج کے فرق کا خیال رکھیے (6 گروپس)

ز ذ ظ ص

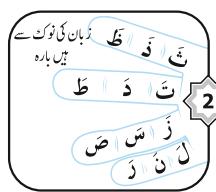
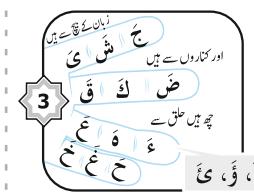
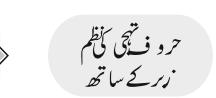
ث س ص

ت ط

ك ق خ

غ ع

ه خ



اس نظم کی 10 اہم خصوصیات

- پورا سیٹ
- انگلیوں پر
- مخارج کی ترتیب پر
- مخارج کے گروپس میں
- نظم کے انداز پر
- اشاروں کے ساتھ (TPA) لیے بہت آسان
- جو صفات کو بتائیں
- مختلف حرکات اور قواعد کے تحت
دہراتے ہوئے
- تجوید کے قواعد کو سمجھنے میں مددگار
- صفات کو سمجھنے اور سمجھانے کے

قرآنی الفاظ کی مشق:

لَكَ مَعَ جَعْلٍ**تَرَكَ**

موٹے حروف کے ساتھ:

رَزَقَ خَلْقَ بَلَغَ

موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

صَبَرَ ضَرَبَ ظَلَمَ

قرآنی الفاظ کی مشق:

مَا وَمَا فَمَا لَا وَلَا فَلَا كَانَ لَنَا لَهَا

باریک حروف کے ساتھ:

موٹے حروف کے ساتھ:

رَأَنَ

موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

قَالَ خَافَ بَلَغاَ

بہت موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

طَاقَةَ عَصَاكَ رَمَضَانَ

قرآنی الفاظ کی مشق:

باریک حروف کے ساتھ:

هِيَ لَمْ سَمِعَ عَمِلَ إِذَا بِهَا بِمَا لِمَا

موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

قِيَامَةَ أُخْرَى طَاغِيَةَ

بہت موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

صِرَاطَ رَضِيَ بَاطِلِ

قرآنی الفاظ کی مشق:

باریک حروف کے ساتھ:

فِي لَى بَنِي دِينِ فِيهِ فِيهَا

موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

بِالْغَيْهِ قِيلَ أَخْيِهِ

بہت موٹے اور اوپنے حروف کے ساتھ:

صِرَاطِي حَافِظِيَنَ نَصِيبِكَ

قرآنی الفاظ کی مشق:

باریک حروف کے ساتھ:

هُوَ عَذَابُ كُتِبٍ يُرِيدُ

موٹے حروف کے ساتھ:

رُسْلَ

سبق نمبر-20a: الف مد کی مشق

اگر زیر والے حروف کے بعد الف آئے تو اس کو "الف مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حركت جتنا یعنی دننا کھینچ کر پڑھی۔ **مَا با وا فَا**نوٹ: **مُونا: رَا**

موٹے اوپنے:

بہت موٹے اور اوپنے:

سبق نمبر-21a: زیر والے الفاظ کی مشق

نوٹ: **مُونا: خِيْغِ**

بہت موٹے اور اوپنے:

باتی حروف باریک یا پتلے پڑھ جاتے ہیں۔

سبق نمبر-22a: یاء مد کی مشق

اگر زیر والے حروف کے بعد یاء ساکنہ یعنی سکون والی یاء (ي) آئے تو اس کو "یاء مد" کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حركت جتنا یعنی دننا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ **مَيْ بَيْ وَيْ فَيْ**نوٹ: **مُونا: قِيْغِيْخِيْ**

بہت موٹے اور اوپنے:

باتی حروف باریک یا پتلے پڑھ جاتے ہیں۔

سبق نمبر-23a: پیش والے الفاظ کی مشق

نوٹ: **مُونا: زُ**

موٹے اوپنے:

بہت موٹے اور اوپنے:

باتی حروف باریک یا پتلے پڑھ جاتے ہیں۔

موئے اور اوپری حروف کے ساتھ:

فُدَرَ خُلَقَ بَلَاغُ

بہت موٹے اور اوپری حروف کے ساتھ:

ضُرِبٌ طِبْعَ ظُلِمٌ

قرآنی الفاظ کی مشق:

باریک حروف کے ساتھ:

دُونَ قَالُوا كَانُوا عَمِلُوا ظَلَمُوا

موئے اور اوپری حروف کے ساتھ:

كَفَرُوا يَقُولُ يَقُولُونَ بَلَغُوا

بہت موٹے اور اوپری حروف کے ساتھ:

صُورٍ رَضُوا طُورٍ حَافِظُوا

سبق نمبر- 24a: واوہمد کی مشق

اگر پیش والے حروف کے بعد واوہساکن یعنی سکون والا واو (ف) آئے تو اس کو ”واوہمد“ کہتے ہیں، اس کی آواز کو دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھی جائے ہے:

مُو بُو وُو فُو

ان سب میں جو واوہ ہے وہ واوہمد ہے اور اس کو دو حرکت کے باہر کھینچیں گے یعنی

م کے بجائے مُو۔

موٹا: رُو

موئے اوپری: قُو خُو غُو

بہت موئے اور اوپری: صُو صُو طُو طُو

باقی حروف باریک یا پتلے پڑھے جاتے ہیں۔

قرآنی الفاظ کی مشق:

کھڑا زر:

هَذَا ذَلِكَ كَذَلِكَ اخِرَةٍ طَغِيَّنَ

بہ الف مد، یاء مد اور واوہمد کی طرح میں ان کو دو حرکت جتنا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

(کھڑا زیر)

نوت: کھڑا زیر کا استعمال قرآن مجید میں صرف تین حروف (ای، ه، و) پر ہوتا ہے، اس کو بھی یاء مد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھی جائے۔

(التاپیش)

نوت: التاپیش بھی قرآن میں صرف تین حروف (و، ه، د) پر ہوتا ہے، اس کو بھی واوہمد کی طرح دو حرکت جتنا یعنی دگنا کھینچ کر پڑھی جائے۔

سبق نمبر- 26a: کھڑا زر والے الفاظ (خاص حالتیں)

کھڑا زر کے بعد والی یاء نہیں پڑھی جائے گی۔ **هَدِي عَلَى**

یاء پر حرکت نہیں تو آواز نہیں! No sound on ى ⇒ No sound on ع

هَدِي عَلَى إِلَى

یاء کی چھوٹی شکل پر نظر نہیں ہوتے **ى - ى -**

قرآنی الفاظ کی مشق:

فَهَدَى يَرَى آرَى هَدَنَا عِيسَى

مُوسَى مِيكَلَ بَنَنَهَا

سبق نمبر- 27a: سکون یا جزم - والے الفاظ کی مشق

باریک حروف کے ساتھ:

بَلْ هَلْ أَمْ لَمْ أَنْ لَنْ

● جن حروف پر سکون ہو انہیں حروف ساکنہ کہتے ہیں۔ ● سکون والا حرف الگ سے

نہیں پڑھاتا، اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیے۔

یکنے میں آسانی کی غرض سے سکون کے سبق کو چھ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے: عام ساکن حروف، واو لین، یاء لین، همزہ ساکن، ہمس کے حروف اور قابلہ کے حروف۔

يَعْلَمُونَ تَعْلَمُونَ يَعْمَلُونَ تَعْمَلُونَ
تِلْكَ جَعَلْنَا بَعْدِ يَهْدِي لَهُمْ مِنْهُمْ مِنْهَا
لَيْلَةٌ مِنْهُمْ قُلْ إِذْ أَنْ مِنْ هُمْ

قرآنی الفاظ کی مشق:

سبق نمبر- 28a: نرم واو و اے الفاظ کی مشق

نوزر کے بعد واو پر سکون ہوتا یا داؤ کو نرم و اونچتے ہیں، نرم واؤ کو صاف اور لدلی ادا کیجیے جس طرح انگلیزی کے الفاظ "South" اور "Mouth" میں

س کو فارسی یا اردو کی طرح مت پڑھیے جیسے: جاؤ، آؤ، کھاؤ۔

يَرْوَا خَلْوًا
فَالْيَوْمَ وَالْيَوْمِ

سبق نمبر- 29a: نرم پاء، والے الفاظ کی مشق

رزز رکے بعد یا پر سکون ہو تو اُمیٰ یاء کو فرمایا بھتے ہیں، نزم یاء کو صاف اور جلدی تیکیے، جس طرح انگریزی کے الفاظ ”Dubai“ اور ”Fly“ میں کیا جاتا ہے۔

س کو فارسی یا اردو کی طرح مت پڑھے جیسے: ممی، بینی وغیرہ۔

وَعَلَيْهِمْ عَلَيْهِ عَلَيْكُمْ عَلَيْنَا^١
وَعَلَيْهِ عَلَيْكَ عَلَيْكُمْ بَيْنَهُمْ^٢
وَعَلَيْهَا عَلَيْهِ عَلَيْكَ بَغْيَرِ^٣

قرآنی الفاظ کی مشق:

سبق نمبر - 29a: نرم پاء و اے الفاظ کی مشق

يَامِرُ شِسْتَ يُؤْمِنُونَ مُؤْمِنِينَ تَأْخُذُونَ يَا كُلُونَ يَا إِتَى

بیق نمبر-30a: ہم زہ ساکنہ والے الفاظ کی مشق

اس ہمزہ پر سکون کی علامت ہوا ہے ہمزہ سا کنہ کہتے ہیں۔ اس کے لیے بکھوٹا سا ہمزہ الف یا او یا یاء پر لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جب الف پر سر، زیر یا پیش لکھوٹا یا سکون ہو تو وہ الف سے ہمزہ بن جائے گا، جیسے:

مُؤْ، إِذَا، تَأْشُ وَغَيْرَه.

۹۷۸

ف حرکت کے ساتھ ہو تو = ہمزہ

$$x = 1 \quad y = 1 \quad z = 1 \quad w = 1$$

سبق نمبر- 31a: ہمس والے الفاظ کی مشق

س: ف ح ث ه ش خ ص س ک ت ان حروف کو پڑھتے وقت
ہانس نہیں رکنی چاہیے۔



قرآنی الفاظ کی مشق:

مَتْ بَثْ وَتْ ...، مَكْ بَكْ وَكْ ...

**قَالْ تَشْلُونَ جَعَلَتْهُ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرْ
أَكْثَرْ ذَكْرُ تَكْفُرُونَ**

اُفْ أَطْ أَبْ أَجْ أَدْ

قرآنی الفاظ کی مشق:

خَلَقْنَا	يُطْعِمُ	مُحِيطٌ	سُبْحَنْ
ابْرَاهِيمَ	قَبْلِ	وَقَبْ	تَجْرِي
عَدْنِ	لَقَدْ	لَقَدْ	أَحَدْ

قرآنی الفاظ کی مشق:

دو زیر
فَلَيْلًا شَيْئًا سَبِيلًا أَذَى مَثْوَى هُدَى

دو زیر
أَيَّةٌ نَفَصٌ فَضْلٌ بَعْضٌ يَوْمِيدٌ سَمَوَاتٍ

دو پیش
كِتَابٌ عَزِيزٌ جَمِيعٌ مُبِينٌ عَلِيِّمٌ أَصْحَابٌ

سَبِيلٌ

الف مد یاء مد واو مد

أَيَّةٌ

ان میں سے دو حروف ت اور ک کا خاص خیال رکھیے، خاص طور پر جب
ان پر سکون آئے۔ مثلاً: **مَتْ بَثْ وَتْ ...، مَكْ بَكْ وَكْ ...**
ان دو حروف پر توجہ کیوں؟ مثال کے طور پر امام صاحب ان کا تلفظ کرتے
وقت سانس روک لی تو اپ آپ کو یہ پہچاننے میں مشکل ہو گی کہ انہوں
نے تاء پڑھایا کاف؟ **أَكْبَرْ**، **أَثْبَرْ**

سبق نمبر-32a: قلقہ والے الفاظ کی مشق

جب **ق**، **ط**، **ب**، **ج**، پر سکون کی علامت ہو تو ان میں قلقہ ہو گا۔ قلقہ
زائد آواز کو کہتے ہیں جو کسی قدر آدمی پیش کی آواز کے مانند ہوتی ہے۔
یہ زائد آواز امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے شخص کو یہ جانے میں مددیتی
ہے کہ امام نے کیا پڑھا ہے، جیسے: **أَفْ**، **أَطْ**، **أَبْ**، **أَجْ**، **يَاذْ**۔ قلقہ کے
پانچ حروف ہیں جن کا مجموعہ قطب جد ہے۔ اس کتاب میں قلقہ والے
حروف پر سکون کی علامت اس طرح دی گئی ہے:

سبق نمبر-33a: دوزبر، دوزیر اور دوپیش

یعنی تنوین والے الفاظ کی مشق

دوزبر، دوزیر، دوپیش کو تنوین یعنی زدن کی آواز دینے والی حرکت کہتے ہیں، دوزبر،
دوزیر اور دوپیش ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتے ہیں۔

حركات کی نظم

زمر	هـ	ا
زیر	ـ	ا
پیش	ـ	ا
کھڑا زبر	ـ	آ
کھڑا زیر	ـ	ای
آٹا پیش	ـ	او
دوزبر	هـ	ان
دوزیر	ـ	ان
دوپیش	ـ	ان
شدہ	هـ	شده
مد	ـ	مد
سکون	ـ	سکون

قرآن الفاظ کی مشق:

أَيُّهَا	كُلُّ
الَّذِي	رَبُّهُمْ
الَّذِي	رَبُّهُ
أَتَّى	رَبَّا

قرآن الفاظ کی مشق:

شدہ کے بعد

آلا إلا حتی رَبِّي

شدہ توین کے ساتھ

قویا فَظًا لِكُلِّ حَقٍ عَرَبِيٌّ عَدُوٌّ

شدہ کے بعد سکون

تَوَكَّلْ يُبَيِّنْ

شدہ کے بعد فرم واو اور فرم یاء

تَوَلُّوا وَصَيْنَا

شدہ کے بعد شدہ

بِرَزْگِي يَشَقَّقْ

قرآن الفاظ کی مشق:

إِنَّ	أَنَّهُ
إِنَّمَا	أَنَّهُمْ
إِنَّكُمْ	إِنَّكَ
وَلَكِنْ	كُنَّا جَهَنَّمَ

سبق نمبر-34a: شدہ والے الفاظ کی مشق
شدہ والے حرف کو ہمیشہ بچھے حرف سے ملا کر پڑھیے، شدہ والے حرف میں دراصل دو حروف ہوتے ہیں، پہلا حرف سماں کی ہوتا ہے اور دوسرا حرف اس حرکت کے مقابلہ ہوتا ہے جو اس پر لگی ہو مگر شدہ کی آواز میں ایک قسم کی ختم ہوتی ہے، جیسے:
مشق = مشق + آس۔

نوٹ: موٹا: آرَ موتے اونچے: أَفَ أَغَّ أَخَّ

بہت موٹے اور اونچے: أَصَّ أَضَّ أَطَّ أَظَّ

باتی حروف باریک یا پتلپڑھے جاتے ہیں۔

سبق نمبر-35a: شدہ والے الفاظ (خاص حالتیں) کی مشق

نوٹ: نون ساکنہ ہو یا توین، دونوں کے قاعدے ایک جیسے ہیں اس لیے کہ دونوں کی آواز ن پر ختم ہوتی ہے۔

قرآن الفاظ کی مشق:

شدہ کے بعد

آلا إلا حتی رَبِّي

شدہ توین کے ساتھ

قویا فَظًا لِكُلِّ حَقٍ عَرَبِيٌّ عَدُوٌّ

شدہ کے بعد سکون

تَوَكَّلْ يُبَيِّنْ

شدہ کے بعد فرم واو اور فرم یاء

تَوَلُّوا وَصَيْنَا

شدہ کے بعد شدہ

بِرَزْگِي يَشَقَّقْ

سبق نمبر-36a: ما ورن پر شدہ والے الفاظ کی مشق

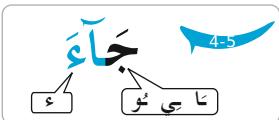
جب بھی میم یا نون پر شدہ آئے تو اس کو غیرہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ غنکرنے کا مطلب ہے ناک میں آواز لے جا کر دو حرکت کے برابر یعنی ڈبل کھینچتے ہوئے پڑھنا۔ اس کتاب میں میم اور نون پر شدہ کی نشانی یہ ہے (۳۴)، جب کہ عاشدہ کی نشانی یہ ہے (۳۵)۔

نون ساکنہ کو کیسے چھپا جا سکتا ہے؟ ایک لفظ اُنہی لیتے ہیں اس کو ادا کرنے کے وقت زبان کی نوک کو ٹناء کے مخرج کے پاس رکھیے، لگائیے مت، اور غنہ کیجیے۔ یعنی ناک سے دو حرکت کے برابر آواز نکالیے

قرآن الفاظ کی مشق:

سبق نمبر-37a: مد والے الفاظ کی مشق

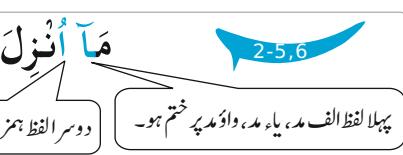
أُولَئِكَ سُوءٌ شَاءَ جَاءَ
إِسْرَاءُ إِلَيْهِ الْسَّمَاءُ يَشَاءُ هُوَ لَا



اللَّهُ جَانٌ وَلَا الصَّالِحُونَ



يَا إِيَّاهَا النَّاسُ مَا أُنْزِلَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالُوا امْنَأْ



الْمَ	حَمَّ	بِسْ	صَ
الف لام ميم	حاميم	بياسين	صاد
كَهْيَعَصَ	الْمَرَّ	طَسَّمَ	الْرَّ

کاف ها یا عین صاد
الف لام ميم راء
طا سين ميم راء
ايف لام ميم راء



قرآن الفاظ کی مشق:

مد کرنے کی وجہ سے آپ کو آیت کے موضوع پر غور کرنے کا کافی وقت مل جاتا ہے۔

مد یعنی آواز کو کھینچ کر پڑھنا۔ مد کی دو مظہریں ہیں: مدا صلی، مد فرعی

1- **مدا صلی:** حروف مد کی وجہ سے نیکجا گئے والامد، (الف مد، یاء مد یا واو مد) اس مد کے بارے میں ہم سبق 20, 22, 24 میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کو کھینچنے کی مقدار ایک الف یعنی دو حرکت کے رابر ہے۔

2- **مد فرعی:** جب مدا صلی کے بعد ہمزہ یا کون آئے تو یہ مد کیجا جاتا ہے، اس کی کوئی شکل نہیں ہے بلکہ صرف ضروری اور مژہ ہو سوتھیں بتائی جاتی ہیں۔

صورت-1: **مد واجب یا متصل:** ایک ہی لفظ میں مدا صلی کے بعد ہمزہ اپنی اصلی شکل میں آئے تو یہاں 4 یا 5 حرکت کے رابر مد ہو گا۔

نوٹ: اس کتاب میں اس مد کی نشانی یہ ہے کہ اس کے آخر میں ایک نوک ہوتی ہے۔ (—)

صورت-2: **مد لازم:** مدا صلی کے بعد کون یا شدہ آئے تو اس کو 6 حرکت کے بر کھینچ کر پڑھنا چاہیے، یہ مذہبی نوک والا ہے۔ (—)

صورت-3: **مد جائز یا منفصل:** یہ اس وقت ہوتا ہے جب بھلے لفظ کے آخر میں

مدا صلی ہو اور دوسرے لفظ کے شروع میں ہمزہ (یعنی الف پر حرکت) ہو تو اس 4 یا 5 حرکت کے برابر مد کرنا چاہیے البتہ یہاں پر دو حرکت کے برابر بھی مدا کیا جاسکتا ہے، یہ مدلہ ریاضیا ہوتا ہے اس میں نوک نہیں ہوتی۔ (—)

سبق نمبر-38a: حروف مقطعات والے الفاظ کی مشق

حروف مقطعات: وہ حروف جن کو ملا کر ایک لفظ کی طرح نہیں پڑھا جاتا بلکہ ہر حرف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے ان کو مقطعات کہتے ہیں، یعنی قطع کی ہوئے، کٹھے کیے ہوئے، الگ الگ۔

جیسے: **بِسْ** ہم اس کو یہاں نہیں کہیں گے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَنَ اللَّهِ
نَارُ اللَّهِ نَصْرُ اللَّهِ

سبق نمبر-39a: لفظ اللہ کے لام کے قاعدے کی مشق

لفظ اللہ کے لام کو "لَام جَالَة" کہتے ہیں۔ اس کے کچھ خاص صوں ہیں جن کی بنیاد پر آن کو غور سے سماجے تو لفظ اللہ کو اسی سے بچا جا سکتا ہے۔ اگر لام سے بھلے زریا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو مولانا پیدا ہے، جیسے انگریزی میں "نم لفظ" LAW کے لام کو پڑھتے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے مولے لام پر بلکی سی نوک بنادی گئی ہے، اگر لفظ اللہ سے بھلے والے حرف کے پیچے زیر ہو تو اس لام کی آواز کو باریک پڑھیے، جیسے عام طور پر لام کی ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَارِيْكَ رَاءُ | رَاءُ بَارِيْكَ

موٰتَارَاءُ | رَاءُ بَارِيْكَ

قرآنی الفاظ کی مشق:

ر - رَجِيمٌ رَسُولٌ | ر - كَثِيرًا صَغِيرًا

ر - حَيْرٌ أَكْثَرٌ | ر - غُفُورٌ ذِكْرٌ

سبق نمبر-40a: راء کے قاعدے

اردو بولنے والے حضرات عموماً حرف راء کو انگریزی لفظ RAW کے تلفظ جیسا پڑھتے ہیں، جبکہ یہ انگریزی R کی طرح نہیں ہے اس لیے عربی زبان میں راء کی آواز

کو صاف پڑھنا چاہیے، یہاں راء کے پانچ اہم قاعدے دیے گئے ہیں، اس کتاب میں موئی راء کی شانی (۱) پاریکٹ راء کی شانی (۲) سے تحریر مختلف ہے۔

قاعدہ-1: اگر راء پر زبر ہو یا پیش ہو، یا دوز بر ہوں یا دوپیش ہو تو راء کو موٹا پڑھیں۔

ر - وَالْأَرْضُ أَرْسَلْنَا

قاعدہ-2: اگر زریا پیش کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیں۔

ر - وَالْعَصْرُ بِالصَّبْرِ | ر - خُسْرُ

قاعدہ-3: اگر زریا پیش کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیں۔

ر - حَجَرُ

اگر زیر کے بعد سکون آئے اور اس کے بعد راء ساکنہ ہو تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیں۔

قرآنی الفاظ کی مشق:

بِالْمُرْصَادِ قِرْطَاسِ فِرْقَةٍ

سبق نمبر-41a: راء کے قاعدے (خاص حالتیں)

قاعدہ-4: اگر ایک ہی لفظ میں زیر کے بعد راء ساکنہ آئے اور اس کے بعد اوپنے حروف (ص، ض، ط، ظ) یا بہت موئے اوپنے حروف (ق، خ، غ) میں سے کوئی حرف آئے تو راء ساکنہ کو موٹا پڑھیں۔

قاعدہ-5a: راء سے پہلے عارضی زیر آئے تو راء موٹا پڑھا جائے گا: اِذْ جَعَنَ

قاعدہ-5b: راء ساکنے سے پہلے والے کلمہ کے آخر میں اگر زیر ہو تو بھی راء کو پر پھین کے۔ جیسے رَبُّ اِذْ جَعَنَ

خَيْرٌ طَيْرٌ سَيْرٌ غَيْرٌ

قاعدہ-6: اگر نرم یا میکے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیں گے، یہ حالت صرف وقف کی صورت میں ہوگی۔

ر - وَاصِبُرْ فِرْعَوْنَ

اگر زیر کے بعد راء ساکنہ آئے تو راء ساکنہ کو باریک پڑھیں۔

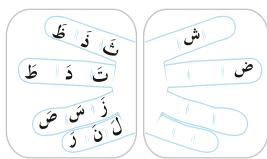
الْ + ثَوَاب = الْثَّوَاب
الْ + شَمْس = الشَّمْس

سبق نمبر-42a: سُنْشِی حروف والے الفاظ

سُنْشِی حروف ایں: "ثُذْظُ، تُذْطُ، زُسْصُ، لُذْذُ، شُضُ" - ان میں سے ہر ایک کا مخرج حرف لام کے مخرج کے بالکل قریب تر ہے۔ جب "الْ" کے بعد سُنْشِی حرف آئے تو لام گرا جاتا ہے اور سُنْشِی حرف پر شدہ لام گرا جاتا ہے، مثلاً: الْشَّمْس۔

نکوٹ: جن حروف پر حرکت نہ ہوان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

حرکت نہیں آؤں نہیں



وَالشَّمْسُ فَالشَّمْسُ وَعَمِلُوا الصَّلِحَتِ

الف مد کی طرح مت پڑھیے کیوں کہ زرزیر اور پیش کے بعد اگر تقدید آئے تو تجویز کے حروف نہیں پڑھیں گے۔

وَالشَّمْرَتِ، لِلَّذِكْرِ، وَالظَّالِمِينَ

ث ذ ظ

وَالثِّيَنِ، وَالدَّمِ، وَالظُّورِ

ت د ط

وَاتُوا الزَّكُوَةَ، خَلَقَ السَّمَوَاتِ، أَقِيمُوا الصَّلَاةِ

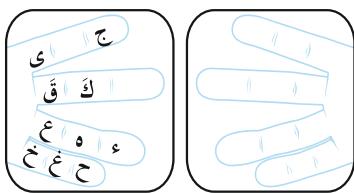
ز س ص

هُوَ الْلَّطِيفُ، رَبُّ النَّاسِ، هُوَ الرَّحْمَنُ

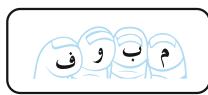
ل ن ر

مِنِ الشَّيْطَنِ، وَلَا الضَّالِّينَ

ش ض



آل + قَمَر = الْقَمَر



سبق نمبر- 43a: تمیز حروف والے الفاظ

پہلے سبق میں آپ نے شمسی حروف کو بیکھا، باقی چودہ (14) حروف [م ب و ف، ج، ی، ل، ق، ع، ح، خ] تمیز حروف ہیں، جب "آل" کے بعد تمیز حرف آئے تو ام کو پڑھا جائے گا، کیونکہ ام کا مخرج ان تمام حروف کے مخارج سے دور ہے ہملا: **الْقَمَر**۔

نوت: جن حروف پر حرکت نہ ہوان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

وَالْقَمَرُ فَالْقَمَرُ أُوتُوا الْكِتَبُ

بِالْمُتَّقِينَ، بِالْبَيِّنِتِ، وَبِالْوَالَّدِينِ، وَالْفُلُكِ

م ب و ف

وَالْجِنِّ، وَبِالْيَوْمِ، لِلْكُفَّارِينَ، يَوْمُ الْقِيمَةِ،

ج ی ک ق

فِي الْأَرْضِ، عَذَابُ الْهُؤُنِ

ء

رَبِّ الْعَلَمِينَ، مِنَ الْحَقِّ

ع ح

مَتَاعُ الْغُرُورِ، هُمُ الْخَسِرُونَ

غ خ

الف مد کی طرح مت پڑھیے کیوں کہ زرزیر اور پیش کے بعد اگر سکون آئے تو تجویز کے حروف نہیں پڑھیں گے۔

قرآنی الفاظ کی مشق:

سبق نمبر - 44a: میم ساکنہ کے قاعدے

تَرْمِيْهُم بِحِجَّارَةٍ**يَعْظُّكُم بِهِ**

دوسرے لفظ کے شروع میں باء

پہلے لفظ کے آخر میں میم ساکنہ

1. پچھانا (انخاء شفوی): اگر میم ساکنہ کے بعد حرف باء آئے تو غنہ کے ساتھ اختاء کیجیے اور دونوں ہوتوں کو ملاتے ہوئے باء کہیے۔

اس کتاب میں جھپٹنے والے میم ساکنہ کے سکون کی نشانی (۶) عام سکون کی نشانی (۷) سے تھوڑی سی مختلف ہے۔

2. ملانا (اوغام شفوی): جب میم ساکنہ کے بعد میم آئے تو دونوں میم کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیے۔

3. بتانا (اطہار شفوی): جب میم ساکنہ کے بعد باء اور میم کے علاوہ دوسرے حروف آئیں تو اس میم ساکنہ کو بالکل صاف آواز میں ادا کریں گے۔

اتم نوٹ: جب حرف جزم کے ساتھ و یا ف سے پہلے آئے، تو کو واضح طور پر پڑھا جائے گا؛ کیونکہ پڑھتے وقت اگر کپ توجہ نہ دیں تو خال رہتا ہے کہ آپ دونوں ہوتوں کو نہ ملا پائیں گے۔

لَهُمْ مَا فَمْنَهُمْ مَنْ مٌ + م**الْحَمْدُ، أَنْعَمْتَ****عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِّيْنَ، هُمْ فِيْهَا**

سبق نمبر - 45a: نون ساکنہ اور تنوین کا پہلا قاعدہ: بتانا (اطہار)

جس نون پر سکون ہواں کو نون ساکنہ (ن) کہتے ہیں، اگر نون ساکنہ کے بعد حلق و الے حروف (ء ع ح غ خ) آئیں تو نون ساکنہ کو نارمل طریقے پر پڑھیے۔ میں قاعدہ تنوین (ئے) میں بھی ہو گا؛ کیوں کہ تنوین میں نون ساکنہ پچھا ہوا ہوتا ہے۔ **ن ॥**

نوت: جن حروف پر حرکت نہ ہو ان حروف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

مِنْهُ

ایک لفظ میں

ن نون ساکنہ

قرآنی الفاظ کی مشق:

نون ساکنہ کے بعد

عَذَابُ الْيَمِّ**ءَ وَيَنْئُونَ****أَسْحَرُ هَذَا****هُ أَنْهَارُ**

نون ساکنہ کے بعد

سَمِيعُ عَلِيْمٌ**عَ انْعَمْتَ****حَ مِنْ حَسَنَةٍ عَلِيْمٌ حَكِيمٌ**

نون ساکنہ کے بعد

رَبُّ غَفُورٌ**غَ مِنْ غَيْرِ****عَلِيْمٌ خَبِيرٌ****خَ مِنْ خَيْرٍ****إِنْ هُوَ**

دو لفظ میں

ن نون ساکنہ



سبق نمبر - 46a: نون ساکنہ اور تنوین کے دوسرے قاعدے کا تعارف: چھپانا (اخفاء)

اگر نون ساکنہ کے بعد (ف، ث، ذ، ط، ز، ص، ج، ش، ض، ل، ق) میں سے کوئی بھی حرف آئے تو نون ساکنہ کو پڑھا کر غمہ کے ساتھ پڑھیے، بچھتے والے نون پر کوئی کی علامت اس طرح دی گئی ہے (۱)، تنوین کا بھی یہی قاعدہ ہے، بچھتے والے تنوین کی علامت اس طرح دی گئی ہے (۲)۔

نوت: جن حروف پر حرکت نہ ہوان حروف کو نہیں پڑھاجائے گا۔

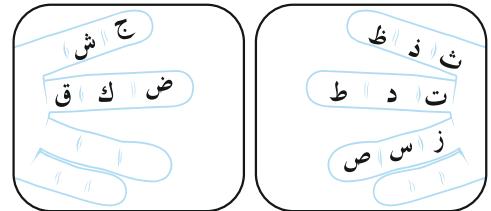
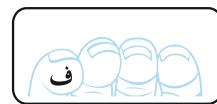


ف: أَنْفُسُهُمْ،	ث: أُنْثِي،
ذ: أَنْدِرُ،	ظ: يَنْظُرُ،
ت: أَنْتَ،	د: عِنْدَ،
ط: يَنْطِقُ،	ز: أَنْزَلَ
س: عَنْ سَبِيلٍ،	ص: مِنْ صِيَامٍ،
ج: مَنْ جَاءَ،	ش: مِنْ شَيْءٍ،
ض: وَمَنْ ضَلَّ،	ك: إِنْ كُنْتُمْ،
ق: مِنْ قَرِيبٍ	

سبق نمبر - 47a: نون ساکنہ اور تنوین کے دوسرے قاعدے (چھپانا یا اخفاء) کی مثالیں

قرآنی الفاظ کی مشق:

ث ذ ظ: أُنْثِي	يَنْظُرُ
ت د ط: أَنْزَلَ	عَنْ سَبِيلٍ
ج ش ف: مَنْ جَاءَ	مِنْ شَيْءٍ
ض ك ق: وَمَنْ ضَلَّ	أَنْفُسُهُمْ



سبق نمبر - 48a: نون ساکنہ اور تنوین کے دوسرے قاعدے (چھپانا یا اخفاء) کی مثالیں قرآنی الفاظ کی مشق:

ث: مَاءَ ثَجَاجًا،	ذ: نَفْسٍ ذَائِقَةً،
ظ: قَوْمٍ ظَلَمُوا،	ت: جَنَّاتٍ تَجْرِي،
د: قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ،	ط: قَوْمًا طَغَيْنَ

نون ساکنہ ہو یا تنوین ہو، دونوں کی آواز (۱) پر ختم ہوتی ہے اس لیے دونوں کے قاعدے وہی ہیں۔ ن $\overset{1}{\equiv}$

اب ہم دوسرے قاعدہ لیتے ہیں نون ساکنہ کو پڑھنا۔ ن $\overset{2}{\equiv}$

اب ہم دوسرے قاعدہ لیتے ہیں نون ساکنہ کو پڑھنا۔ ن $\overset{3}{\equiv}$

ز: كُلٌّ زَوْجَيْنِ، س: قُولًا سَدِيدًا،
 ص: عَمَّا صَالَحَا، ج: فَصَبَرُ جَمِيلٌ،
 ش: نَفْسٌ شَيْءًا، ف: خَالِدًا فِيهَا
 ض: قَوْمًا صَالِيْنَ، ك: رِزْقٌ كَرِيمٌ،
 ق: شَيْءٌ قَدِيرٌ



قرآنی الفاظ کی مشق:

لِمَنْ يَشَاءُ، مِنْ وَلِيٍّ، مِنْ مَآءِ، مِنْ نِعْمَةٍ
 لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ، إِلَهٌ وَاحِدٌ، عَذَابٌ مُّهِينٌ،
 شَيْءٌ نَّحْنُ، يَوْمٌ لَا، غُفْرٌ رَّحِيمٌ

ل: مَنْ لَمْ، مِنْ رَبِّكُمْ،

دُنْيَا، بُنْيَانٌ، صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ



قرآنی الفاظ کی مشق:

أَنْبِيَاءً تُنْبِتُ مِنْ بَعْدٍ فَإِنْ بَغَثَ
 آبَدًا بِمَا أُمَّةٌ بِشَهِيدٍ خَبِيرًا بَصِيرٌ
 دو لفظ میں ایک لفظ میں دو لفظوں کے درمیان

سبق نمبر-49a: نون ساکنہ اور توین کا تیسرا قاعدہ: ملانا (اذخام)

قاعدہ-1: اگر نون ساکنہ کے بعد (ی و م ن) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکنہ کو اس حرف سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، نون ساکنہ کو (ی و م ن) سے ملانے کے لیے شدہ کی علامت اس طرح دی گئی ہے (س)، توین کا بھی بیسی قاعدہ ہے۔

قاعدہ-2: اگر نون ساکنہ کے بعد لام یا راء آئے تو نون ساکنہ کو لام یا راء سے ملا کر غنہ کے بغیر پڑھیے، توین کا بھی بیسی قاعدہ ہے۔

ان چار الفاظ میں نون ساکنہ کو ملا کر مت پڑھیے، بلکہ نار مل پڑھیے، کیونکہ نون ساکنہ کے بعد یاء اور واو ایک ہی لفظ میں ہے۔

سبق نمبر-50a: نون ساکنہ اور توین کا چوتھا قاعدہ: بد لنا (اقلاق)

جب نون ساکنہ کے بعد باء آئے تو نون ساکنہ کو میم سے بد کر غنہ کے ساتھ پڑھیے، اس کو بتانے کے لیے ایک چھوٹا سا میم (س) نون ساکنہ کے اوپر لکھا جاتا ہے، توین کا بھی بیسی قاعدہ ہے۔ ن

چھوٹا نون ساکنہ کے اوپر لکھا جاتا ہے
ن کو میم سے بد لیتے ہیں

آنِبِيَاء
غنہ کے ساتھ

نون ساکنہ

قرآنی الفاظ کی مشق:

سبق نمبر-51a: چھوٹا نون (نون قطْنِی)

مَنْ + افْتَرَى = مَنِ افْتَرَى**مَنْ + اسْتَطَاعَ** = مَنِ اسْتَطَاعَ**لِمَنْ + الْمُلْكُ** = لِمِنِ الْمُلْكُ**فَمَنْ + اتَّقَى** = فَمِنِ اتَّقَى**نُوْحُنْ + ابْنَةٌ** = نُوْحُنْ + ابْنَةٌ**نُوْحُنْ + ابْنَةٌ** = نُوْحُنْ ابْنَةٌ

نُوْحُنْ

يَوْمَيْدٌ + الْحَقُّ = يَوْمَيْدٌ الْحَقُّ

يَوْمَيْدٌ

قَوْمًا اللَّهُ + اللَّهُ = قَوْمًا اللَّهُ

قَوْمًا

الْيِمَانَ لَا الَّذِينَ = الْيِمَانَ لَا الَّذِينَ

الْيِمَانَ

لَمَزَةٍ لَا الَّذِي = لَمَزَةٍ لَا الَّذِي

لَمَزَةٍ

قرآنی الفاظ کی مشق:

جب نون ساکنہ کے بعد سکون والاحرف آئے تو نون ساکنہ پر زیر لگای جاتا ہے آسانی سے پڑھنے کے لیے۔

اگر تو نون کے بعد همزہ وصل (وہ همزہ جو ملکر پڑھتے وقت گر جاتا ہے) آئے تو نون کو ایک چھوٹے نون سے بدل دیجیے، اس چھوٹے نون کو ”نون قطْنِی“ کہتے ہیں، اس چھوٹے نون کے نیچے ہمیشہ ایک زیر ہوتا ہے اور یہ چھوٹا نون و لفظوں کو ملکر پڑھتے وقت ہی آتا ہے۔

اگر آپ ایسی آیت پڑھ رہے ہوں جس کے آخری لفظ پر نون ہے اور اس آیت کو آپ دوسری آیت سے ملا کر پڑھنا چاہتے ہوں جس کے شروع میں همزہ وصل ہو تو دوسری آیت کے شروع میں چھوٹا نون لگا کر پڑھیے، جیسے:

سبق نمبر-52a: نہیں پڑھے جانے والے حروف (ساق حروف)

قرآن مجید میں کئی مقامات پر ”وَيٰ“ لکھے تو جاتے ہیں لیکن پڑھنے جاتے، ان کے پچھے قاعدہ ہے:

قاعدہ-1: اگر زیر، زیر یا پیش کے بعد بغیر حرکت والے ”وَيٰ“ ہو اور اس کے بعد والے حرف پر سکون یا شدہ ہو تو زیر، زیر یا پیش کو سکون یا شدہ سے ملا کر پڑھا جائے گا اور درمیان کے تمام حروف چھوڑ دیئے جائیں گے۔

قاعدہ-2: اگر الف پر چھوٹا سا حلقة (گول دائرہ) ہو تو اس الف کو نہیں پڑھا جائے گا۔

قاعدہ-3: آنَا کو آنَا پڑھنا چاہیے، البتہ اگر آنَا پر وقف کر جائے تو اس وقت الف مد پڑھا جائے گا۔

فَالْيَوْمَ**وَالشَّمَسَ****فِي الْأَرْضِ****عَلَى اللَّهِ****أَفَأَيْنَ****شُمُودًا****لِشَانِيٍّ****أَنَا****وَأَنَا****فَأَنَا**

مُوسَى الصَّلَاةُ الزَّكُوْهُ

عِيسَى اُولَئِكَ وَأُولُو الْأَرْحَامِ

قاعدہ-4: اگر کھڑے زبر کے بعد، یعنی کسی علامت کے ہو تو اس کو نہیں پڑھا جائے گا۔

قاعدہ-5: جس حرف پر کوئی علامت نہ ہو اس حرف کو نہیں پڑھا جائے گا۔ (علامت نہیں تو آزاد نہیں)

قرآنی الفاظ کی مشق:

مثالیں: زر، زیر یا پیش

شَكْر → شَكْر

وَالْعَصْرِ → وَالْعَصْرِ

وَالفَتْحُ → وَالفَتْحُ

مثالیں: کھڑا زیر اور الناجیش

لَهُ ← لَهُ

رَبِّهِ ← رَبِّهِ

مثالیں: دوزیر اور دوپیش

بَنَهِرِ → بَنَهِرِ بَشْرُ ← بَشْرُ

طَهُ ← طَهُ وَالضُّحَى ← وَالضُّحَى

تَوَابًا ← تَوَابًا هُدَى ← هُدَى

مَاءً ← مَاءً

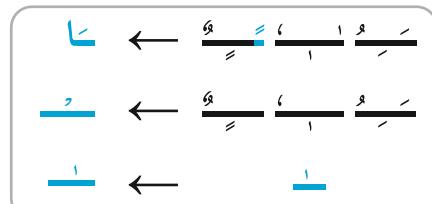
سبق نمبر-53a: تلاوت کے دوران رکنے کے قاعدے (پہلا حصہ)
علامت کرتے وقت جب آپ سانس لینے کے لیے رکتے ہیں تو اس کو "وقف" کہا جاتا ہے، وقف کرتے وقت یہ کوشش کیجیے کہ آپ ایسی جگہ رکیں جیسے جہاں آیت کے معنی میں کوئی خرابی بیدار ہو اور آواز بالکل توڑ کر سانس لجیے، اور وقف کرنے میں سچھ دیے گئے تاعدوں کا خیال رکھیے۔

قاعدہ-1: اگر آخری حرف پر زر، زیر یا پیش ہو تو وقف کرنے کی صورت میں وہ ساکن ہو جائے گا۔ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۰ ←

قاعدہ-2: اگر آخری حرف پر کھڑا زیر ہو تو اس کو دو یہی پڑھیے۔ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۰ ←

قاعدہ-3: اگر آخری حرف یا اس سے پہلے والے پر دوزیر ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف مد کی مقدار میں پڑھا جائے گا۔ اور اگر دوزیر یا دوپیش ہو تو ساکن کر دیا جائے گا۔ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۰ ←

خلاصہ اگر آخری حرف



قاعدہ-4: آخری حرف پر شدہ ہو تو اس کے تین قاعدے ہیں: ۱ ۲ ۳

4a: اگر آخری حرف پر شدہ کے ساتھ زر، زیر یا پیش ہو تو صرف شدہ پر رک جائیے۔

4b: اگر آخری حرف میم یا نون ہو اور ان پر زر، زیر، پیش کے ساتھ شدہ ہو تو بغیر حرکت کے غنہ کے ساتھ رک جائیے۔

جَانٌ ← جَانٌ الْغَمِ ← الْغَمِ

بِالْحَقِّ ← **بِالْحَقِّ**
فِي الْحَجَّ ← **فِي الْحَجَّ** تَبَ ← تَبَ

4c: اگر آخر میں قتلہ والے حروف میں سے کوئی ایک حرف آئے اور ان پر زبر، زیر یا پیش کے ساتھ شدہ ہو تو مضبوط قتلہ کرتے ہوئے رک جائیے۔

فُظُّ بَعْدَ حَذَّ

مُسْلِمَةً ← **رَاضِيَةٌ** ← **مُسْلِمَةٌ**
هَاوِيَةٌ ← **الْقَارِعَةٌ** ← **هَاوِيَةٌ**
تُكَذِّبَنِ ← **الرَّحِيمُ** ← **تُكَذِّبَنِ**
فَيَكُونُ ← **فَيَكُونُ**

وَالصَّيْفِ ← **وَالصَّيْفِ** حَوْفٍ ← حَوْفٍ

سبق نمبر-54a: تلاوت کے دوران رکنے کے قاعدے (دوسرے حصہ)

قاعدہ-5: عربی زبان میں گول تاء (ت) مونٹ کے لیے استعمال ہوتی ہے، مثلاً:

مُسْلِمَةٌ، مُؤْمِنَةٌ، ضَالَّةٌ

اگر آپ ایسی گول تاء (ت) والے لفظ پر کہیں تو گول تاء (ت) کو میں بد کر سکتے کر دیجیے۔

قاعدہ-6: اگر آخری حرف سے پہلے فمد، یاء، مد، یاد، او، مد ہو تو مد کرتے ہوئے رکیے اور یہ مد بھی 2، 4 یا 6 حرکات کے برابر کیجیے۔ یہ اکثر آیت کے آخر میں ہی آتا ہے۔

قاعدہ-7: اگر آخری حرف سے پہلے نرم واو یا زرم یا یو تو بھی مد کرتے ہوئے رکیے اور یہ مد بھی 2، 4 یا 6 حرکات کے برابر کیجیے۔ یہ اکثر آیت کے آخر میں ہی آتا ہے۔

سبق نمبر-55a: تلاوت کے دوران رکنے پر دوبارہ شروع کرنے کے قاعدے

تلاوت کے وقت رکنے کی نشانی پر رکنا چاہیے۔ مگر کسانس کی وجہ سے یا کھانسی آجائے کی وجہ سے یا تجوید کے قاعدے سیکھنے وقت اگر آپ آیت کے درمیان میں رکنے ہیں تو دوبارہ پڑھنے کے لیے ایک یاد و لفظ پیچھے سے پڑھنا چاہیے تاکہ آیت کا جو پیغام ہے وہ غلط نہ ہو جائے۔ جب آپ اس طرح سے پیچھے ایک یاد و لفاظ کو ملاتے ہیں تو 3 صورتوں میں ہمزہ والوں کی یعنی ملانے والے ہمزہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

قاعدہ-1 اور 2: اگر کوئی لفظ الف اور لام (اک، ان) کے ساتھ شروع ہوتا ہے تو الف پر زبر لگا کر تلاوت شروع کیجیے۔

الْحَمْدُ ←	الْحَمْدُ
الَّذِي ←	الَّذِي
الَّذِينَ ←	الَّذِينَ

قرآنی الفاظ کی مشق:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّرِيْكُمُ الْيَتِه
— الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيِّرِيْكُمُ الْيَتِه
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
— الْرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مثال **مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا**

الَّذِي الَّذِينَ الَّتِي

— الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

مثال

**وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ
الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ**

قالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ
-- اذْهَبْ فَمَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ
فَقُلْنَا اصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرْ
-- اصْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرْ
اَنِ اشْكُرْ لِي وَلَوَالدِيَكَ
- اشْكُرْ لِي وَلَوَالدِيَكَ

قاعدہ-3: اگر کوئی لفظ الف اور کوئی ساکن حرف سے شروع ہوتا ہو اس کے بعد والے حرف پر زیر ایاز ہو تو اس کو زیر لکھتا اوت شروع کیجیے، جیسے؟

اذْهَبْ	←	اذْهَبْ
اصْرِبْ	←	اصْرِبْ

اگر آپ ان الفاظ کے بعد رکیں اور ان سے شروع کرنا چاہے تو (ا) سے شروع کیجیے اگر تیرے حرف پیش ہو تو (ا) سے شروع کیجیے۔

اشْكُرْ	←	اشْكُرْ
---------	---	---------

سبق نمبر-5a: تلاوت کے دوران رکنے (وقف) کی علامات

قرآن مجید میں تلاوت کرتے وقت رکنے کی جو علامتیں دی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ آپ صحیح تلاوت کریں، رکنے کی وجہ سے آیتوں کے معنی و مفہوم میں کوئی غلطی نہ ہو اور پڑھنے، سننے والوں کو فرق آن آسمانی کے ساتھ سمجھ میں آئے۔ نیچے ہر علامت کی ایک مثال دی گئی ہے، اگر کہیں ایک سے زائد علامتیں ہو تو سب سے اوپر والی علامت کا خیال کیا جائے گا۔

علامت	معنی	تشرح	علامت	معنی	تشرح	
م	ضروری	لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قُلْ أَلَّذِينَ قَاتَلُوا إِنَّ اللَّهَ فَقَبَّلَ وَتَخَنَّ أَغْبِيَةً سَنَكَتَبَ مَا قَالُوا	میاں آپ کو تمہر نالازم ہے وہ معنی میں غلطی ہو جائے گی	میاں ایک رکنا کی کم <small>لِكِيمِ الْأَكْلِ</small> سنت ہے کی تھی تھوڑا سادا اور	وَإِنَّ اللَّهَ لِحَلِّ الْبَيْقَيْنِ (٦)	
○	سکته	وَقَبِيلَ مِنْ زَاقِ (٧)	سنس قوڑے بغیر دو حرکت کے برادر بھرنا چاہیے	وقفة	سانتہ رکنا سے زیادہ سہ ناچاہیے	رَأَنَا وَلَا تَحْقِلَنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا يَهُ وَاعْفَ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَلَا خَخْنَا إِنَّ مُولَسْنَا فَانْضَرَنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَفَرِينَ (٨)
س	رکنا	ذَلِكَ الْكِتَبُ لَزِيْبَ (٩) فِيهِ هُدَى لِلْمُمْقِنِينَ	کی ایک رکنا پا جائیے کی جوڑی تین نقطوں	رکنا	ذَلِكَ الْكِتَبُ لَزِيْبَ (٩) فِيهِ هُدَى لِلْمُمْقِنِينَ	ذَلِكَ الْكِتَبُ لَزِيْبَ (٩) فِيهِ هُدَى لِلْمُمْقِنِينَ
ط	رکنا	يَضْلِلُ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يَضْلِلُ بِهِ إِلَّا الظَّاهِقِينَ (١٠)	میاں پر رکنے سے میں میں خرابی پیدا ہو گی، اگر مجہدی میں میاں پر رکنائیں تو یہی سے پا شروع آیت سے پہنچا جائیے	رکنا	أَوْلَئِكَ عَلَيْهِمْ حَلَقَتْ مِنْ زَيْمَهُ وَزَخْمَهُ وَأَوْلَئِكَ هُمُ الْمُهْقِنُونَ (١١)	میاں رکنا جائیے
ق	رکنا					